© rasailojaraid.com

سچ یہ ہے کہ سچا وہ مسلماں نہیں ہوتا

عبدالرحمٰن صاحب عاجز مالیرکوٹلوی

جو دل غم سے گریزاں نہیں ہوتا
اللہ کی الفت کے وہ شایاں نہیں ہوتا

یہ راہِ محبت ہے رہ وادیٔ پُرخار
اس راہ میں چلنا کوئی آساں نہیں ہوتا

کس منہ سے وہ آسائشِ عقبیٰ کا ہے طالب
دنیا میں جو اس کے لیے کوشاں نہیں ہوتا

جو نامۂ اعمال کی صورت سے ہے واقف
وہ اپنے عمل پر کبھی نازاں نہیں ہوتا

خوشنودیٔ خالق کے لیے جس کا عمل ہو
مخلوق سے وہ اجر کا خواہاں نہیں ہوتا

انساں کو بھی مسجود بنا لیتا ہے انساں
توحیدِ خدا کا جسے عرفاں نہیں ہوتا

اللہ کی رحمت پہ نظر رہتی ہے جس کی
انسان سے وہ طالبِ احساں نہیں ہوتا

تہذیبِ فرنگی سے جو رکھتا ہے محبت
سچ یہ ہے کہ سچا وہ مسلماں نہیں ہوتا

انساں کسی انسان کے جو دکھ میں نہیں شامل
انساں کسی صورت میں وہ انساں نہیں ہوتا

بے سُود ہے اقرار گناہوں کا زباں سے
جب تک تُو تہہِ دل سے پشیماں نہیں ہوتا

ہیں سامنے جس کے وہ منزل کے تقاضے
عاجزؔ وہ کبھی بے سرو ساماں نہیں ہوتا

(جامِ طہور)

© rasailojaraid.com